بسم اللہ الرحمن الرحیم

حبان نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حبان نام رکھنا درست ہے؟

جواب

جی ہاں! حَبَّان نام رکھنا درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے "حبان بفتح الحاء والباء الموحدة المشددة۔۔۔له صحبة" ترجمہ: حبان حاء اور باء مشددہ کے فتح کے ساتھ آتا ہے۔ اور حضرت حبان رضی اللہ تعالی عنہ رتبہ صحابیت سے مشرف ہیں۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد 1، صفحہ 431، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4732

تاریخ اجراء: 29 رجب المرجب 1447ھ/19 جنوری 2026ء